

پانچ رکعت فرض پڑھنے پر سجدہ سہو سے نماز کا حکم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتویٰ نمبر: FAM-481

تاریخ اجراء: 13 محرم الحرام 1444ھ / 20 جولائی 2024

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ چار رکعت فرض پڑھ رہے تھے، لیکن پانچ رکعت پڑھ لیں، تو اب سجدہ سہو کرنے سے نماز ہو جائے گی یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

چار رکعت والی نماز میں پانچ رکعتیں پڑھنے سے متعلق تفصیل یہ ہے کہ اگر کوئی شخص چار رکعت والی نماز میں قعدہ اخیرہ کرنا بھول جائے اور پانچویں رکعت کے لیے کھڑا ہو جائے، تو ایسی صورت میں اُسے حکم ہے کہ جب تک اُس نے پانچویں رکعت کا سجدہ نہ کیا ہو، تو لوٹ آئے اور قعدہ اخیرہ کر کے سجدہ سہو کرے اور اپنی نماز مکمل کرے، ایسی صورت میں سجدہ سہو کرنے سے نماز ہو جائے گی۔ البتہ اگر قعدہ اخیرہ کیے بغیر پانچویں کے لئے کھڑے ہو جانے کے بعد واپس نہ لوٹا اور پانچویں رکعت کا سجدہ کر لیا، تو اب فرض باطل ہو جائیں گے، مگر نماز فاسد نہیں ہوگی، بلکہ نفل ہو جائے گی، اب اسے اختیار ہو گا کہ چاہے تو مزید ایک رکعت اور ملا لے تاکہ چھ رکعت نفل ہو جائیں اور اس صورت میں فرض نئے سرے سے پڑھنے ہوں گے، اور اصح قول کے مطابق اس صورت میں نمازی سجدہ سہو نہیں کرے گا کہ یہاں فرض ہی باطل ہو گئے ہیں، جس کی تلافی سجدہ سہو سے نہیں ہو سکتی، لہذا اس کی حاجت بھی نہیں۔

اور اگر نمازی چوتھی رکعت پر قعدہ اخیرہ کرنے کے بعد بھول کر پانچویں رکعت کے لیے کھڑا ہو جائے، تو یہاں بھی یہی حکم ہے کہ وہ پانچویں رکعت کا سجدہ کرنے سے پہلے یاد آنے کی صورت میں واپس لوٹ آئے اور سجدہ سہو کر کے اپنی نماز مکمل کرے، اس صورت میں بھی سجدہ سہو کرنے سے نماز ہو جائے گی، لیکن اگر پانچویں رکعت کا سجدہ کر لیا، تو اب ایک رکعت اور ملانی ہوگی، اور پھر آخر میں سجدہ سہو کرنا ہوگا، یوں اس طرح اس کے چار فرض اور آخری دور کعتیں نفل ہو جائیں گی۔

قعدہ اخیرہ کیے بغیر، یا قعدہ اخیرہ کر کے پانچویں رکعت کے لیے کھڑا ہوا، تو حکم ہے کہ پانچویں کے سجدے سے پہلے لوٹ آئے، اور دونوں صورتوں میں سجدہ سہو کر کے نماز پوری کر لے، چنانچہ منیۃ المصلیٰ اور اس کی شرح غنیۃ المتملیٰ میں ہے: ”وان سہا عن القعدة الاخيرة في ذوات الاربع وقام الى الخامسة يعود الى القعدة مالم يسجد للخامسة... ويتشهد ويسلم ويسجد للسهولتاخير القعدة... وان قعد في آخر الركعة الرابعة ثم قام قبل ان يسلم يعود ايضا مالم يسجد ويسلم ليخرج عن الفرض بالسلام... ويسجد للسهولتانه اخر واجبا وهو السلام بسبب فعل زائد لم يلحق بالصلوة“ ترجمہ: اگر کوئی شخص چار رکعت والی نماز میں قعدہ اخیرہ بھول جائے اور پانچویں کے لیے کھڑا ہو جائے تو جب تک پانچویں کا سجدہ نہ کیا ہو، قعدہ کی طرف لوٹ آئے، تشهد پڑھے اور قعدہ میں تاخیر ہونے کی وجہ سے سجدہ سہو کر کے سلام پھیر دے اور اگر چوتھی رکعت میں بیٹھا ہو، پھر سلام سے پہلے پانچویں رکعت کے لیے کھڑا ہو جائے، تو اس صورت میں بھی جب تک پانچویں کا سجدہ نہ کیا ہو، لوٹ آئے اور سلام پھیرے تاکہ سلام کے ذریعہ فرض نماز سے باہر ہو جائے۔۔۔ اور سجدہ سہو کرے، کیونکہ اس نے واجب یعنی سلام کو ایسے زائد فعل کے سبب مؤخر کیا جو نماز کے ساتھ لاحق نہیں۔ (منیۃ المصلیٰ مع غنیۃ المتملیٰ، صفحہ 399-400، مطبوعہ کوئٹہ)

اگر قعدہ اخیرہ کیے بغیر کھڑا ہو گیا اور پانچویں رکعت کا سجدہ بھی کر لیا، تو فرض باطل ہو گئے، جیسا کہ غنیۃ المتملیٰ میں ہے: ”رجل صلى الظهر ونحوها خمسا بان قيدا الخامسة بالسجدة ولم يقعد على رأس الرابعة بطلت فرضيته أي فرضية صلوته“ ترجمہ: کوئی شخص ظہر یا اس جیسی نماز (یعنی عصر یا عشاء) میں پانچ رکعتیں پڑھ لے، اس طرح کہ پانچویں رکعت کا سجدہ کر لے، اور اس نے چوتھی پر قعدہ نہ کیا ہو، تو اس صورت میں اس نماز کی فرضیت باطل ہو جائے گی۔ (غنیۃ المتملیٰ، صفحہ 253، مطبوعہ کوئٹہ)

اگر قعدہ اخیرہ کیے بغیر پانچویں رکعت کے لیے کھڑا ہوا، اور سجدہ بھی کر لیا، تو فرض باطل ہو گئے، اس صورت میں اصح قول کے مطابق سجدہ سہو نہیں، اور اگر قعدہ اخیرہ کر کے پانچویں کے لیے کھڑا ہو گیا اور سجدہ کر لیا، تو اب ایک رکعت اور ملائے تاکہ چار فرض اور دو نفل ہو جائیں اور سجدہ سہو کر کے نماز مکمل کرے، چنانچہ تنویر الابصار مع در مختار میں ہے: ”(ولو سها عن القعود الاخير عاد مالم يقيدها بسجدة وإن قيدها) بسجدة عامدا أو ناسيا أو ساهيا أو مخطئا (تحول فرضه نفلا برفعه)۔۔۔ وضم سادسة إن شاء ولا يسجد للسهو على الاصح) لان النقصان بالفساد لا ينجر (وان قعد في الرابعة ثم قام عاد وسلم وان سجد للخامسة

--ضم اليها سادسة) لوفى العصر وخامسة فى المغرب ورابعة فى الفجر، به يفتى (لتصير الر كعتان له نفلا وسجد للسهو) فى الصورتين: لنقصان فرضه بتاخير السلام فى الاولى وتركه فى الثانية“
ترجمہ: اور اگر قعدہ اخیرہ بھول گیا تو جب تک سجدہ نہ کیا ہو لوٹ آئے، اور اگر جان بوجھ کر یا بھول کر یا غلطی سے سجدہ کر لیا، تو سجدے سے سر اٹھاتے ہی وہ فرض نفل ہو جائیں گئے، اب چاہے تو چھٹی رکعت ملا لے اور اصح قول کے مطابق سجدہ سہو نہیں کرے گا، کیونکہ فساد کا نقصان سجدہ سہو سے پورا نہیں کیا جاسکتا۔ اور اگر چوتھی رکعت میں قعدہ کیا، پھر (بھول) کر کھڑا ہو گیا، تو لوٹے اور سلام پھیرے اور اگر پانچویں کا سجدہ کر لیا، تو اب چھٹی رکعت بھی ملا لے اگرچہ نماز عصر ہو اور مغرب میں پانچویں اور فجر میں چوتھی رکعت ملا لے، یہ مفتی بہ قول ہے، تاکہ یہ آخری دو رکعتیں نفل ہو جائیں اور دونوں صورتوں میں (یعنی پانچویں کا سجدہ کرنے سے پہلے یاد آجانے یا پانچویں کا سجدہ کر لینے کی صورت میں) سجدہ سہو کرے گا، کیونکہ پہلی صورت میں سلام کی تاخیر سے فرض میں کوتاہی ہوئی۔ اور دوسری صورت میں (فرض نماز کے) سلام کا ترک ہوا۔

در مختار کے حاشیہ ردالمحتار میں ہے: ”(قوله إن شاء) أشار إلى أن الضم غير واجب بل هو مندوب كما في الكافي تبعا للمبسوط، وفي الأصل ما يفيد الوجوب، والأول أظهر كما في البحر۔۔۔ (قوله لأن النقصان) أي الحاصل بترك القعدة لا ينجبر بسجود السهو“ ترجمہ: اور ماتن کا قول کہ اگر چاہے تو، یہ اشارہ ہے اس بات کی طرف کہ (قعدہ کیے بغیر کھڑے ہو کر پانچویں کا سجدہ کر لینے کی صورت میں مزید ایک رکعت) ملانا واجب نہیں، بلکہ مستحب ہے جیسا کہ کافی میں مبسوط کی اتباع میں ہے اور اصل میں وہ بات ہے، جو وجوب کا فائدہ دیتی ہے، اور پہلی بات زیادہ ظاہر ہے جیسا کہ بحر میں ہے۔۔۔ اور شارح کا قول (کیونکہ نقصان۔۔۔ الخ) یعنی قعدے کو چھوڑنے سے حاصل ہونے والا نقصان، سجدہ سہو سے پورا نہیں کیا جاسکتا۔ (تنویر الابصار مع درمختار ورد المحتار، جلد 2، صفحہ 664، 668، دارالمعرفة، بیروت)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Dar-ul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net